

تو ہو جائے گی، لیکن تیرے علاوہ جو ظلم ہوے، ان کی تلافی کیونکر ہوگی؟
اس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔ اول یہ کہ مجھے جو جفا میں جھیلنی پڑی، وہ صرف
عشق کے باعث نہ تھیں۔ عشق کے علاوہ بھی مجھے بے شمار رنج و غم پہنچے۔ دوم
یہ کہ اپنی پریشاں حالی کو بڑھا چڑھا کر محبوب کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں تاکہ
وہ ترس کھا کر فوراً تلافی پر متوجہ ہو جائے۔

۶۔ شرح : ہم جنون و دیوانگی کی داستانیں قلم بند کرتے رہے، جو اتنی
دردناک تھیں، گویا ان کے لفظ لفظ سے خون ٹپکتا تھا۔ اگرچہ اس مشغلے میں ہمارے
ہاتھ کٹ گئے، لیکن ہم نے داستان طرازی نہ چھوڑی۔

مطلب یہ ہے کہ ہماری دھن پکی اور ہمارا عزم اٹل تھا۔ ہم عشق و شیفگی کی
داستانیں مرتب کرتے رہے۔ وہ اتنی درد انگیز تھیں کہ کار فرماؤں نے اس جرم میں
ہمارے ہاتھ کٹوا دیے، مگر ہم نے اُس حالت میں بھی پوری عزیمت کے ساتھ اپنا
کام جاری رکھیں۔

یہ شعر ان مجاہدین حق کی عزیمت آشکارا کر رہا ہے، جو بلند مقاصد کے لیے،
جدوجہد شروع کرتے ہیں اور کوئی ظلم و جبر انھیں اس راستے سے ادھر ادھر نہیں
کر سکتا۔

۷۔ لغات۔ رزقِ ہم : ایک دوسرے کا رزق۔

شرح : اے محبوب! تیری شعلہ مزاجی اور تیز طبعی کے بارے میں کیا
کہا جائے؟ اس کے خوف سے میری فریاد و فغاں کے اجزاء گھل کر اور تحلیل ہو
کر اندر ہی اندر ایک دوسرے کو کھا گئے۔ یعنی فریاد اس لیے نہ کر سکا کہ تیری تند خوئی
کا ڈر تھا۔ نالہ دل سے اٹھتا تھا، پھر جزو جزو ہو کر اندر ہی اندر تحلیل ہو جاتا تھا
اور اس کے مختلف اجزاء ایک دوسرے کو کھا جاتے تھے۔

۸۔ لغات۔ اہل ہوس : جھوٹے عاشق، جو عشق سے نا آشنا ہوں

اور صرف ہوس پوری کرنا چاہتے ہیں۔